

اُردو رسمِ الخط

اس عنوان سے اڈیٹر برہان نے دہلی کے آل انڈیا ریڈیو کمیشن سے ایک تقریر براہِ کاسٹ کی تھی اب اس کو کسی قدر ترمیم و تنسیخ کے ساتھ برہان میں شائع کیا جاتا ہے۔ "برہان" آج کل ہندوستانی زبان کے لیے ایک رسمِ الخط کی تجویز کا مسئلہ نہایت اہم ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہندوستانی زبان کا رسمِ الخط اُردو ہونا چاہیے اور اس سلسلہ میں میرے دلائل یہ ہیں:۔

(۱) رسمِ الخط کے مسئلہ کو طے کرنے سے قبل ہم کو پہلے ہندوستان کی ملکی زبان کا مسئلہ طے کرنا ضروری ہے۔ اس کو قریب قریب تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ہندوستان کی قومی زبان وہی ہونی چاہیے جو مسلمانوں اور ہندوؤں کے ربطِ ضبط سے اسی طرح وجود میں آئی ہے جس طرح انگلستان میں سیکسن اور فرانسیسی کی ملاوٹ عمل میں آئی۔ تلسی داس کی رائٹن والی اور خان خاندان کے دوہوں والی زبان آج کہیں نہیں بولی جاتی، لیکن مسلمانوں اور ہندوؤں کے میل جول سے جو زبان پیدا ہوئی تھی وہ آج بھی ہندوستان میں رائج ہے اور گلگتہ، بمبئی، یوپی، بہار، پنجاب، ناگپور۔ ان میں سے ہر مقام ہر شہر اور دیہات میں بولی اور سمجھی جاتی ہے کہیں کہیں لب و لہجہ کا فرق ہے، مگر زبان میں بنیادی فرق کوئی نہیں۔ یہ زبان ہندوؤں اور مسلمانوں کے اتحاد کی یادگار ہے۔ فرقہ وارانہ حیثیت سے پاک و صاف ہے اس لیے اس کو ہی ہندوستان کی قومی زبان ہونا چاہیے۔

ڈاکٹر سر تیج بہادر پرونے پنجاب کی لٹریری لیگ میں ایک مرتبہ تقریر کرتے ہوئے صاف

ظہور میں کہا تھا۔

جدید ہندوستان کے مسائل حاضرہ کو صحیح طور سے سمجھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم لوگ مثل عہد حکومت کا گہرا مطالعہ کریں۔ یہ عہد ہندوستان کی تمدنی وحدت اور سیاسی توحید کا اصلی پیدائشی زمانہ ہے۔ اور اس دور میں مسلمان علماء و فضلاء ہندوؤں کی علمی و مذہبی زبان سنسکرت میں شعر کہتے تھے اور بھاشا پر زبردست قدرت کا ثبوت دیتے تھے۔ اور ہندو علماء و فضلاء فارسی میں نظم لکھتے تھے۔ رفتہ رفتہ دونوں قوسوں کے ذہنی ملاپ اور تمدنی اختلاط سے ایک خالص ہندوستانی تہذیب پیدا ہوئی اور خالص ہندوستانی کے خیالات کا ذریعہ اظہار بھی ایک نئی زبان کی شکل میں پیدا ہوا، یہ نئی زبان اردو ہے جو ہندوستان کے تمدنی اور سیاسی اتحاد کا بنیادی پتھر ہے۔

اب آئیے رسم الخط کے مسئلہ پر غور کریں۔ یہ مسلم ہے کہ ہر ملک کا رسم الخط اُس ملک کی مروجہ زبان کی ضرورت کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ چینی اور جاپانی رسم الخط میں بعض الفاظ و قوسوں کچھ خاص آوازوں کو ادا کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جن کے مقابل کوئی نقش آپ کو دوسری زبانوں میں نہیں ملیگا۔ انگریزی میں X کو ملاحظہ فرمائیے۔ بظاہر یہ محسوس ہوتا ہے کہ حرف S.K کی مرکب آواز دیتا ہے اور اس لیے زائد ہے۔ لیکن غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خیال صحیح نہیں کیونکہ S.K کی مرکب آواز X کی آواز سے ایک حد تک مختلف ہے عربی زبان میں ز، ڈ، ٹ، پ، ج، ژ، گ وغیرہ حروف نہیں ملتے اور اسی طرح سنسکرت میں ز، ذ، ظ وغیرہ حروف نہیں پائے جاتے۔ یہ ہے وہ اصل جس کے باعث کسی زبان کا رسم الخط عالم وجود میں آتا ہے اور پھر تمدن کی ترقی کے ساتھ ساتھ اُس میں بھی اصلاحات و ترمیمات ہوتی رہتی ہیں۔

آج ہم کہ جس زبان کے لیے رسم الخط کی ضرورت ہے وہ ہندوستانی زبان ہے جو مختلف

زبانوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں عربی، فارسی کے الفاظ بھی پائے جاتے ہیں، اور سنسکرت، انگریزی کے بھی۔ اس لیے اُس کا رسم الخط وہی ہونا چاہیے جس میں ان تمام زبانوں کے مختلف حروف کی آوازوں کو ادا کرنے کی صلاحیت ہو۔ اور وہ اُردو رسم الخط ہے جس کو ہم بعینہ فارسی رسم الخط نہیں بلکہ اُس کی ایک ترقی یافتہ یا ترمیم شدہ شکل کہہ سکتے ہیں۔ پھر یہ بھی فراموش نہ کرنا چاہیے کہ ہندستانی زبان ہمیشہ ایک علمی زبان کے اپنی روایات قدیم کے ساتھ اُسی وقت تک باقی رہ سکتی ہے جب تک کہ اُس کا رسم الخط اُردو ہو، ورنہ اگر دوسرے رسم الخط یا ہندی رسم الخط کو اختیار کیا جائے تو یہ بات باقی نہ رہے گی۔ کیونکہ پھر آپ کو بہترے الفاظ کی قطع بُرید کرنی ہوگی۔ بہترے الفاظ کم کرنے ہونگے، بہترے الفاظ ایسے ہونگے کہ اُن کے معنی کچھ سے کچھ سمجھ میں آجائینگے۔ مثلاً ایک لفظ ہے حول یعنی گردش، طاقت اور دوسرا لفظ ہے ہول، یعنی خطرہ اور خوف۔ اب اگر اس کو رومن میں لکھیے تو Houl لکھا جاتا ہے دونوں میں کوئی فرق باقی نہیں رہے گا۔ یہی حال ثواب یعنی اجر اور صواب یعنی درست کا ہے۔

پھر رسم الخط کے بدل جانے کی صورت میں الفاظ کا تلفظ بھی کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے اور وہ زبان اپنی اصلی حالت پر قائم نہیں رہتی۔ لاطینی زبان کو دیکھیے، رومیوں کی زبان تھی رومی سلطنت فنا ہو گئی اور موجودہ یورپ میں سلطنتیں قائم ہوئیں تو انہوں نے اپنی زبانوں کے لیے لاطینی زبان کے رسم الخط کو ہی اختیار کیا، لیکن رسم الخط کی یکسانیت کے باوجود انگریزی زبان کا تلفظ اور تھا فرنیچ کا اور، اطالوی زبان کا تلفظ اور تھا اور جرمنی زبان کا اور۔ اُس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اصل لٹن زبان فنا ہو گئی اور بجز چند کتابوں کے اُس کا وجود کس نظر نہیں آتا۔

پس آپ کو فیصلہ یہ کرنا ہے کہ اُردو زبان باقی رہنی چاہیے یا نہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو اُس کی صورت یہی ہو سکتی ہے کہ آپ اُردو رسم الخط کی بھی حفاظت کریں، ورنہ اس کو

چھوڑ کر دیوناگری یا درومن رسم الخط اختیار کرنا اور زبان سے اُردو کی حمایت کا دعویٰ کرتے رہنا شعوی یا غیر شعوی طور پر اردو زبان کی ہی مخالفت کرنا ہے۔

اس کے علاوہ اُردو رسم الخط میں کئی خوبیاں ایسی ہیں جو کسی دوسرے رسم الخط میں نہیں مثلاً (۱) یہ جگہ اور وقت کم لیتا ہے جو عبارت اردو رسم الخط میں ایک صفحہ میں لکھی جائیگی وہ ہندی اور درومن رسم الخط سے ڈیڑھ صفحہ میں آئیگی۔

(۲) اردو رسم الخط کے حروف چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اس لیے اُس کے کسی ایک لفظ پر نگاہ پڑتے ہی آپ فوراً اس کا تلفظ کر سکتے ہیں، لیکن ہندی اور درومن میں یہ بات نہیں ہے اُس کے لیے آپ کو پوری ایک لائن کی لائن دیکھنی ہوگی۔

(۳) ہندوستانی زبان میں مختلف زبانوں کے الفاظ داخل ہیں اور وہ ایسے گھل مل گئے ہیں کہ اب اُن کو الگ نہیں کیا جاسکتا۔ ان الفاظ کی آوازیں بھی مختلف ہیں۔ اور ان آوازوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے لیے وہی نقوش کام دے سکتے ہیں جو ہم کو اُردو رسم الخط نے دیے ہیں۔

(۴) اُردو میں اکثر متون پر محض اضافت سے کام نکل آتا ہے مثلاً نقشِ نازِ بیتِ طناز میں جو ناز کی اضافت طناز کی طرف ہو رہی ہے تو یہاں زیر ایک لفظ کی قائم مقامی کر رہا ہے ہندی میں اگر اس کو لکھا جائیگا تو یار لکھنا ضروری ہے۔

(۵) تسلیم کی سہولت کے اعتبار سے دیکھا جائے تب بھی اُردو کو فوقیت ہے۔ اُردو میں کل ۳۷ حروف تہجی ہیں کسی تختی یا کاغذ کے چار رخ ہو سکتے ہیں، اور فقط کی تین شکلیں ... اُردو کے تمام حروف تہجی ان ہی چار قسم کی لکیروں اور نقطوں سے مرکب ہیں، اس لیے بڑی آسانی سے سمجھ میں آسکتے ہیں۔ اس کے برخلاف ناگری رسم الخط میں سب سے پہلے ۱۰ حروف

علت سکھائے جاتے ہیں۔ جن کی اشکلیں ابھی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس کے بعد حروف صحیح یاد کر لئے جاتے ہیں جن کی تعداد ۳۷ اصلی اور پانچ منقوٹ جدید حروف ایک دوسرے سے اس قدر مختلف اشکل میں کہ یادداشت کے لیے ان کی گروپ و تقسیم ممکن نہیں۔

(۶) اُردو رسم الخط سیدھے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی طرف لکھا جاتا ہے فطرت کی رفتار کے مطابق ہے۔ اس کے برخلاف ناگری یا رومن رسم الخط بائیں جانب سے داہنی جانب کی طرف لکھتے ہیں۔

(۷) رومن رسم الخط کی حمایت میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس کے اختیار کرنے سے اُردو ہندی کا جھگڑا ختم ہو جائیگا، اور دوسرے مغرب کی مہذب و متمدن قوموں کے ساتھ بیگانگت پیدا ہو جائیگی، لیکن میرے خیال میں یہ صحیح نہیں آج یورپ کے ممالک میں رسم الخط مشترک ہے لیکن بیگانگت کا کہیں نام و نشان بھی نہیں۔ انگلستان، جرمنی، فرانس، اٹلی اور ترکی میں ایک ہی رسم الخط ہے لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ ان سب میں واقعی یکجہتی ہے۔ اور رہا اس کو اختیار کرنے سے اُردو ہندی کے جھگڑوں کو ختم کر دینا، تو معاف کیجیے یہ دوا تو وہی ہے جس سے نہ مرض نہ ہے اور نہ مریض۔ پھر اس سے کیا حاصل۔

(۸) رومن کی حمایت میں دوسری دلیل یہ دی جاتی ہے کہ اُردو میں بعض حروف ایسے ہیں جن کی آواز مشترک ہے۔ مثلاً س، ص۔ ط، ت۔ ذ، ز، ظ، ض وغیرہ۔ ان کی یکسانی کی وجہ سے الما میں بڑی غلطیاں ہوتی ہیں۔ جواب یہ ہے کہ ان حروف کی آوازوں میں یکسانی سہی لیکن درحقیقت یہی ہماری شاعری، وسعت خیال، اور وسعت طرز بیان کی بنیادیں ہیں۔ اگر ان یکسان آوازوں ملنے حروف کو مٹا کر صرف ایک ہی لفظ رکھ دیا جائے تو زبان بہت محدود ہو جائے اور وہ مزاجا مار ہے۔ رہی الما کی غلطیاں تو اگر یہ غلطیاں کسی معمولی لکھے پڑھے سے

سادہ جوتی ہیں تو ہم اُس سے باز پرس نہیں کریں گے لیکن اگر کسی قابل اور لائق آدمی سے یہ نبرد
ہوئی تو ہم اُس کا مذاق ایسا ہی اڑائیں گے۔ جیسا کہ کوئی بی اے پاس فزکس کو بجائے *Physics*
لکھنے کے *Ficks* یا *God* کو *Good* لکھنے کے بجائے *God* لکھ دے۔

(۹) اُردو رسم الخط پر ایک اعتراض یہ ہے کہ اُس میں بعض حروف ایسے ہیں جو لکھے تو
جاتے ہیں مگر بولے نہیں جاتے۔ مثلاً بالکل کالفت خورشید کا واو۔ عبدالرحمن کالفت اور لام
لیکن کیا انگریزی زبان میں اس قدر ترقی یافتہ ہونے کے باوجود یہ عیب نہیں پایا جاتا۔ ہم کہتے
ہیں *mate, kanda, Poyology, Bridge, Fight* وغیرہ وغیرہ۔ پھر اُردو
اور انگریزی میں فرق یہ ہے کہ اُردو میں اگر اس طرح کے کچھ حروف زائد ہوتے ہیں تو وہ کسی کسی
قاعدہ کے ماتحت ہوتے ہیں برخلاف انگریزی حروف کے کہ اُن کے لیے کوئی قاعدہ ہی نہیں۔
(۱۰) اُردو رسم الخط پر یہ اعتراض بھی ہے کہ اس میں نون غنہ کے اظہار کے لیے کوئی
علامت نہیں ہے۔ میں اس کو تسلیم کرتا ہوں لیکن اس کے ساتھ ہی گزارش یہ ہے کہ یہ اور
اس کے علاوہ جو چند اور خامیاں ہیں اُن کی اصلاح بہت آسانی سے ہو سکتی ہے۔ اُس کے
لیے ایک نامزدہ اجتماع ہونا چاہیے جو اس مسئلہ پر غور و خوض کرے۔ مگر اصولی طور پر سٹے ہو جانا
چاہیے کہ ہندوستانی زبان کے لیے رسم الخط اُردو ہی کو قرار دیا جائیگا۔

(۱۱) اب ہم کو طباعت کی سہولت اور آسانی پر بھی غور کرنا ہے۔ پچھلی بحث سے یہ
نابت ہو گیا کہ روس رسم الخط کا سوال تو درمیان میں آتا ہی نہیں ہے۔ اب ہم کو صرف اُردو
اور ہندی میں مقابلہ کرنا ہے۔

اُردو ٹائپ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ناقص ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس وقت
ایک اُردو ٹائپ کو مکمل کرنے اور اُس کے نقائص کو دور کرنے کی طرف پوری توجہ نہیں

ہوئی ہے لیکن اس سلسلہ میں حیدرآباد نے جو کوششیں کی ہیں وہ ہمارے لیے امید افزا
 ہیں اور اس سے یہ نتیجہ نکل سکتا ہے کہ اُردو ٹائپ ناگری ٹائپ کے بالمقابل زیادہ کامیاب
 ٹائپ کے مطبعی حروف کی کامیابی کا دار مدار ان کے ٹکڑوں کی کمی تعداد، کمپوز کی
 آسانی اور کاغذ کی کفایت پر ہے۔ اُردو حروف ناگری حروف سے کم جگہ لیتے ہیں ان کی
 نسبت ۶۳ اور ۵۰ کی پڑتی ہے یعنی ایک عبارت جو اُردو حروف میں ۶۳ سطروں
 میں آئیگی اُس کے لیے ناگری حروف کی ۵۰ سطریں درکار ہیں۔ کمپوز کی آسانی کے لیے
 ٹکڑوں کا کم سے کم ہونا لازمی ہے اور پھر اس کی بھی ضرورت ہے کہ تمام ٹکڑے یکساں یعنی
 ایک طرح کے ہوں، ایک دوسرے پر لگائے جانے والے نہ ہوں، وزن غلطیوں کا احتمال
 زیادہ ہوگا۔ پروف ریڈر کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوگا اور کام کی رفتار سست ہو جائیگی۔ اب
 اس معیار پر اُردو اور ناگری دونوں کے ٹائپوں کا موازنہ کیجیے تو صاف عیاں ہوتا ہے کہ
 اس اعتبار سے اُردو ٹائپ میں ضمنی سہولتیں ہیں وہ ہندی ٹائپ میں نہیں ہیں۔ ناگری
 میں ۳۷ حروف صحیح، ۱۶ حروف علت اور ۱۶ ماترائیں ہوتی ہیں اور پھر ۲۳ سبکٹ کے
 ٹکڑے یعنی حروف کی وہ شکلیں جو مختلف جوڑوں میں استعمال ہوتی ہیں یہ سب ملا کر ۲۹۹
 تو حروف کے ضروری ٹکڑے ہوئے۔ پھر کمپوزیٹر کی سہولت کی غرض سے زیادہ استعمال ہونے
 والے مرکب ٹکڑے بھی ضروری ہیں۔ اس بنا پر اکھنڈ یعنی مرکب شکلیں کافی تعداد میں رکھی جاتی
 ہیں۔ اس طرح ناگری ٹائپ کا پورا سٹ تقریباً ۶۰۰ ٹکڑوں پر شامل ہوتا ہے۔ اس قدر
 کثیر ٹکڑوں کی وجہ سے جو دقت پیش آئیگی وہ ظاہر ہے اس کے برخلاف اُردو ٹائپ کل
 ۱۰۰ ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہنوز کو شامل مان کر ۳۴ حروف نجی جن میں سے ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳

استعمال ہوں (۲) جب ان سے کوئی دوسرا حرف ملے۔ بقیہ حروف کی شکلیں چار ہوتی ہیں، کسی حرف سے ملیں، جب ان سے کوئی دوسرا حرف ملے، کسی لفظ کے آخر میں ہوں کسی لفظ کے پہلے میں ہوں، مفرد استعمال ہوں۔ ان کے علاوہ کچھ مرکب ٹکڑے سہولت کے لیے رکھ لیے جاتے ہیں۔ ان سب کی تعداد کل ۸۰ ہے۔ اب دیکھیے دونوں ٹاپوں میں کتنا فرق ہے۔

غرض اب یہ بات ثابت ہوگئی کہ (۱) نقوش اور آوازوں کی مطابقت (۲) تعلیم کی سہولت اور آسانی (۳) طباعت کی سہولت اور آسانی۔ ان تینوں وجوہ واسباب کی بنا پر اردو رسم الخط ہی اس قابل و لائق ہے کہ اس کو ہندوستانی کا رسم الخط بنایا جائے۔

پیامِ نسواں

ہندوستانی خواتین کا ایک ترقی پسند ماہوار رسالہ

جس میں ہندوستان کی مشہور خواتین اور ادیبوں کے اعلیٰ علمی و ادبی مقالے اخلاقی و معاشرتی افسانے، مزاحیہ مضامین، راز و نظریں، نجوم و قیافہ کی وکچھیاں۔ طبی معلومات، اور کشیدہ کاری کے خوبصورت نمونے اور گھرستی زندگی کے مسائل پر اہم بحثیں شائع ہوتی ہیں

پیامِ نسواں "راہِ نسواں" نگار اور شہسوار آراہیم بھنگر کی ادارت میں ہر ماہ کی ہمارا ہ کی ہمارا ہ کی ہمارا ہ کے ساتھ شائع ہوتا ہے، کتابت خوبصورت، طباعت و تقریب کا فخر سید چکنا۔ سالانہ چندہ، نمونہ مفت

نیچر پیامِ نسواں۔ حلقہ اشاعت لکھنؤ